www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اس کے بعد طوفانِ نوح کے وہ مراحل پیش آئے ۔جو کافی معروف ومشہور ہیں ۔بہرحال اس مختصر سے خاکے میں بہت سے باتیں ایسی ہیں جو اس وقت ہمارے اندر بھی ابھر رہی ہیں ۔اگر آپ لوگ ہوش میں نہ آئے اور ان کو کنٹرول نہ کیا تو پھر کون ہے جو اس قوم کو ان نتائج بد سے بچا سکے گا جو کارستانیوں کا قدرتی نتیجہ ہیں۔

مدینہ منورہ

عبدالرحمٰن عاجزؔ

آنکھوں میں لیے حسرتِ دیدارِ مدینہ ۔۔۔ مر جائے نہ یونہی کہیں بیمارِ مدینہ
نکلے گی یونہی حسرتِ دیدارِ مدینہ ۔۔۔ آنکھیں ہوں مری روزنِ دیوارِ مدینہ
سرشار چلے جاتے ہیں سرشارِ مدینہ ۔۔۔ آنکھوں میں لیے حسرتِ دیدارِ مدینہ
طیبہ سے اٹھیں جھوم مخمور گھٹائیں ۔۔۔ اور جام بکف ہو گئے مے خوارِ مدینہ
بھر آتا ہے دل، درد سا اٹھتا ہے جگر میں ۔۔۔ سنتا ہوں میں جس وقت بھی اذکارِ مدینہ
سینے سے لگا لوں اسے آنکھوں میں چھپا لوں ۔۔۔ جس کے لبِ خنداں پہ ہو گفتارِ مدینہ
پھر وجد میں آجاؤں میں جھوم اٹھے مرا دل ۔۔۔ لا بادِ صبا لا کبھی اخبارِ مدینہ
دیتے ہیں دوائیں مجھے بیمار سمجھ کر ۔۔۔ یہ کس کو خبر مجھ کو ہے آزارِ مدینہ
بسمل کی طرح پھر ہے تڑپنے کی تمنا ۔۔۔ پھر خواب میں آجائے وہ دلدارِ مدینہ
ہے قربتِ محبوب پسِ مرگ بھی حاصل ۔۔۔ اللہ رے خوش بختیٔ انصارِ مدینہ
ہم بھی ہوں کبھی تیری طرح بادیہ پیما ۔۔۔ اے راہرو، اے راکبِ رہوارِ مدینہ

اس عاجزِ بے کس کو بھی ساتھ اپنے تو لے چل
محسن مرے، اے قافلہ سالارِ مدینہ

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ